مخصوص سورتیں
اور
حدیث کساء

راہ نجات پبلیکیشنز
کراچی

التماس برائے ایصال ثواب

☆ کریم بھائی دھرمسی

☆ زینب بائی زوجہ کریم بھائی دھرمسی

☆ فاطمہ بانو بنتِ کریم بھائی

☆ گل بانو بنتِ کریم بھائی

☆ نور بانو بنتِ کریم بھائی

☆ زہرا بانو بنتِ کریم بھائی

☆ جعفر علی کریم بھائی

☆ احمد علی کریم بھائی

☆ محمد حسین کریم بھائی

☆ حمیدہ بانو زوجہ جعفر علی

☆ سکینہ زوجہ محمد حسین

☆ چتور بھائی دھرمسی

☆ زوجہ چتور بھائی دھرمسی

☆ محمد رضا چتور بھائی دھرمسی

☆ انیس بنتِ جعفر علی کریم بھائی

☆ اکبر علی نانجی کولمبو والا

☆ اکبر علی محمد علی وکیل

☆ حسن علی سیو جی فغاں

اور کل مومنین و مومنات کے لیے سورہ فاتحہ پڑھ کر بخش دیں۔

مخصوص سورتیں

اور

حدیث کساء

راہ نجات پبلیکیشنز

کراچی

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	حدیث کساء	۵
۲	سورۂ یٰسین	۲۷
۳	سورۂ رحمٰن	۴۹
۴	سورۂ ملک	۶۲
۵	سورۂ مزمل	۷۲
۶	آیت الکرسی	۷۹
۷	سورۂ الم نشرح	۸۲
۸	سورۂ قدر	۸۴
۹	سورۂ تکاثر	۸۵
۱۰	سورۂ کافرون	۸۷
۱۱	سورۂ نصر	۸۸
۱۲	سورۂ اخلاص	۸۹
۱۳	سورۂ فلق	۹۰
۱۴	سورۃ الناس	۹۱

دعائے صحت وسلامتی

المهدي المنتظر

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ

اے معبود ! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائم ابن حسن کا تیری

صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰبَآئِهٖ فِيْ هٰذِهِ

رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر اس لحہ میں اور ہر

السَّاعَةِ وَ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّ

آنے والے لحہ میں، ان کا مددگار بن جا نگہبان پیشوا، حامی، راہنما

حَافِظًا وَّ قَآئِدًا وَّ نَاصِرًا وَّ دَلِيْلًا

اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی

وَّ عَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا

حکومت دے اور مدتوں اس پر برقرار رکھے اور حضرت کو ایک

وَ تُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا ۰

طولانی مدت تک زمین پر باقی رکھ۔

حدیثِ کسآء

عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا السَّلَامُ

جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بِنْتِ رَسُوْلِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ

سے روایت ہے کہ فرمایا کہ ایک دن

اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ اَبِيْ رَسُوْلُ اللهِ

میرے بابا جان جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ اَلسَّلَامُ

میرے گھر تشریف لائے اور فرمانے لگے: سلام ہو تم

عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ

پر اے فاطمہ سلام اللہ علیہا میں نے جواب دیا: آپ پر بھی

اَلسَّلَامُ. قَالَ اِنِّیْ اَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ

سلام ہو۔ پھر آپ نے فرمایا: میں اپنے جسم میں کمزوری محسوس

ضَعْفًا. فَقُلْتُ لَهٗ اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ یَا

کر رہا ہوں میں نے عرض کی: باباجان خدا نہ

اَبَتَاهُ مِنَ الضَّعْفِ. فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ

کرے جو آپ میں کمزوری آئے آپ نے فرمایا: اے فاطمہ سلام اللہ علیہا!

اِیْتِیْنِیْ بِالْكِسَآءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ بِهٖ

مجھے ایک یمنی چادر لاکر اوڑھا دو تب میں یمنی

فَاَتَیْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْیَمَانِیْ فَغَطَّیْتُهٗ بِهٖ

چادر لے آئی اور میں نے وہ بابا جان کو اوڑھا دی

وَ صِرتُ اَنظُرُ اِلَیهِ وَ اِذَا وَجْھُهٗ

اور میں دیکھ رہی تھی کہ آپ کا چہرہ مبارک چمک رہا ہے

یَتَلَألَأُ کَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ لَیلَةِ تَمَامِهٖ وَ

جس طرح چودھویں رات کو چاند پوری طرح چمک

کَمَالِهٖ فَمَا کَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا

رہا ہو، پھر ایک ساعت ہی گزری تھی کہ

بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ قَدْ اَقْبَلَ وَ قَالَ

میرے بیٹے حسن علیہ السلام وہاں آگئے اور وہ بولے

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَ

سلام ہو آپ پر اے والدہ محترمہ! میں نے کہا اور

عَلَیْكَ السَّلَامُ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَةَ

تم پر سلام ہو اے میری آنکھ کے تارے اور میرے دل کے

فُؤَادِىْ . فَقَالَ يَا اُمَّاهُ اِنِّىْ اَشَمُّ

ٹکڑے۔ وہ کہنے لگے امی جان! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو

عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ

محسوس کر رہا ہوں جیسے وہ میرے نانا جان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جَدِّىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ . فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ

کی خوشبو ہو۔ میں نے کہا: ہاں! وہ تمہارے

جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ

نانا جان چادر اوڑھے ہوئے ہیں۔ اس پر حسن علیہ السلام چادر کی

نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

طرف بڑھے اور کہا سلام ہو آپ پر اے

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِىْ اَنْ

نانا جان، اے خدا کے رسول! کیا مجھے اجازت ہے کہ

اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ وَ

آپ کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے فرمایا:

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِىْ وَ يَا

تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور اے

صَاحِبَ حَوْضِىْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

میرے حوض کے مالک میں تمہیں اجازت دیتا ہوں

فَدَخَلَ مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَمَا كَانَتْ

پس حسن علیہ السلام آپ کے ساتھ چادر میں پہنچ گئے پھر ایک

اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا بِوَلَدِىَ الْحُسَيْنِ قَدْ

ساعت ہی گزری ہوگی کہ میرے بیٹے حسین علیہ السلام بھی وہاں

اَقْبَلَ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكِ يَا

آگئے اور کہنے لگے: سلام ہو آپ پر اے والدہ محترمہ۔

أُمَّاهُ . فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا

تب میں نے کہا: تم پر بھی سلام ہو اے میرے

وَلَدِیْ وَیَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَةَ

بیٹے، میرے آنکھ کے تارے اور میرے

فُؤَادِیْ . فَقَالَ لِیْ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشَمُّ

لخت جگر۔ اس پر وہ مجھ سے کہنے لگے: امی جان! میں آپ

عِنْدَكِ رَائِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ

کے ہاں پاکیزہ خوشبو محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے

جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ . فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ

نانا جان رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو ہو۔ میں نے کہا: ہاں

جَدَّكَ وَ اَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ .

تمہارے نانا جان اور بھائی جان اس چادر میں ہیں۔

فَدَنَا الْحُسَيْنُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ

پس حسین علیہ السلام چادر کے نزدیک آئے اور بولے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اے نانا جان! سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ لِيْ

آپ پر اے وہ نبی جسے خدا نے منتخب کیا ہے۔ کیا مجھے

اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ

اجازت ہے کہ آپ دونوں کیساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں؟

فَقَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِيْ وَ

آپ نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو اے میرے بیٹے اور

يَا شَافِعَ اُمَّتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

اے میری امت کی شفاعت کرنے والے تمہیں اجازت دیتا ہوں۔

مَعَهُمَا تَحْتَ الْكِسَآءِ ۔ فَاَ قْبَلَ عِنْدَ

تب حسین علیہ السلام ان دونوں کے پاس چادر میں چلے گئے اس کے بعد

ذٰلِكَ اَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ

ابوالحسن علی بن ابی طالب علیہ السلام بھی وہاں آگئے

وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ

اور بولے سلام ہو آپ پر اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دختر!

اللّٰهِ فَقُلْتُ وَ عَلَيْكَ اَلسَّلَامُ يَا

میں نے کہا آپ پر بھی سلام ہو اے

اَبَا الْحَسَنِ وَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

ابوالحسن علیہ السلام، اے مومنوں کے امیر،

فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ اِنِّىْ اَشَمُّ عِنْدَكِ

وہ کہنے لگے اے فاطمہ سلام اللہ علیہا! میں آپ کے ہاں پاکیزہ خوشبو

رَائِحَةً طَيِّبَةً كَاَنَّهَا رَائِحَةُ اَخِیْ وَ ابْنِ

محسوس کر رہا ہوں جیسے میرے برادر اور میرے چچا زاد، رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَمِّیْ رَسُوْلِ اللّٰه . فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ

کی خوشبو ہو۔ میں نے جواب دیا: ہاں! وہ آپ کے

مَعَ وَلَدَیْكَ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ

دونوں بیٹوں سمیت چادر کے اندر ہیں پھر علی علیہ السلام

عَلِیٌّ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ

چادر کے قریب ہوئے اور کہا سلام ہو آپ پر اے

عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ

خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں بھی

اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَ لَهٗ

آپ تینوں کے پاس چادر میں آجاؤں؟ آپ نے ان سے کہا:

وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا اَخِيْ وَ يَا وَصِيِّيْ

تم پر بھی سلام ہو، اے میرے بھائی، میرے ،قائم مقام ،

وَ خَلِيْفَتِيْ وَ صَاحِبَ لِوَائِيْ قَدْ اَذِنْتُ

میرے جانشین اور میرے علمبردار میں تمہیں اجازت

لَكَ فَدَخَلَ عَلِيٌّ تَحْتَ الْكِسَآءِ ثُمَّ

دیتا ہوں۔پس علی علیہ السلام بھی چادر میں پہنچ گئے۔ پھر

اَتَيْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقُلْتُ اَلسَّلَامُ

میں چادر کے نزدیک آئی اور میں نے کہا: سلام ہو

عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

آپ پر اے بابا جان، اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آپ اجازت

لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

دیتے ہیں کہ میں آپ کے پاس چادر میں آجاؤں؟

قَالَ وَ عَلَيْكِ السَّلَامُ يَابِنْتِيْ وَ يَا

آپ نے فرمایا: تم پر بھی سلام ہو میری بیٹی اور میری

بَضْعَتِيْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلْتُ تَحْتَ

پارۂ جگر، میں نے تمہیں اجازت دی۔ تب میں بھی چادر

الْكِسَآءِ فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ

میں داخل ہوگئی۔ جب ہم سب چادر میں اکٹھے

الْكِسَآءِ اَخَذَ اَبِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَفَيِ

ہوگئے تو میرے والد گرامی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر کے

الْكِسَآءِ وَ اَوْمَأَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى اِلَى

دونوں کنارے پکڑے اور دائیں ہاتھ سے آسمان کی طرف

السَّمَآءِ وَ قَالَ اللّٰهُمَّ اِنَّ هٰؤُلَآءِ اَهْلُ

اشارہ کر کے فرمایا: اے خدا! یقیناً یہ ہیں میرے اہل بیت،

بَیْتِیْ وَخَاصَّتِیْ وَ حَامَّتِیْ لَحْمُھُمْ

میرے خاص لوگ، اور میرے حامی،ان کا گوشت

لَحْمِیْ وَ دَمُھُمْ دَمِیْ یُؤْلِمُنِیْ مَا

میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے جو انہیں ستائے

یُؤْلِمُھُمْ وَ یَحْزُنُنِیْ مَا یَحْزُنُھُمْ اَنَا

وہ مجھے ستاتا ہے اور جو انہیں رنجیدہ کرے وہ مجھے رنجیدہ کرتا ہے، جو

حَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَھُمْ وَ سِلْمٌ لِّمَنْ

ان سے لڑے میں بھی اس سے لڑوں گا جو ان سے صلح رکھے میں

سَالَمَھُمْ وَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاھُمْ وَ

بھی اس سے صلح رکھوں گا، میں ان کے دشمن کا دشمن اور

مُحِبٌّ لِّمَنْ اَحَبَّھُمْ اِنَّھُمْ مِنِّیْ وَ اَنَا

ان کے دوست کا دوست ہوں کیونکہ وہ مجھ سے ہیں اور میں

مِنْهُمْ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ

ان سے ہوں۔ پس اے خدا تو اپنی عنایتیں اور اپنی برکتیں

وَ رَحْمَتَكَ وَ غُفْرَانَكَ وَ رِضْوَانَكَ

اور اپنی رحمت اور اپنی بخشش اور اپنی خوشنودی

عَلَىَّ وَ عَلَيْهِمْ وَ اَذْهِبْ عَنْهُمُ

میرے اور ان کیلئے قرار دے، ان سے ناپاکی

الرِّجْسَ وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا. فَقَالَ

کو دور رکھ، ان کو پاک کر، بہت ہی پاک۔ اس پر

اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ يَا مَلَآئِكَتِىْ وَ يَا

خدائے بزرگ و برتر نے فرمایا: اے میرے فرشتو اور اے

سُكَّانَ سَمَاوَاتِىْ اِنِّىْ مَا خَلَقْتُ

آسمان میں رہنے والو بے شک میں نے یہ مضبوط

سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّ لَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّ لَا

آسمان پیدا نہیں کیا اور نہ پھیلی ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا

قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً وَّ لَا

چاند، نہ روشن تر سورج، نہ گھومتے

فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ لَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَ لَا

ہوئے سیارے، نہ تھلکتا ہوا سمندر اور نہ تیرتی

فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ هٰؤُلَآءِ

ہوئی کشتی، مگر یہ سب چیزیں ان پانچ نفوس کی محبت میں

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

پیدا کی ہیں جو اس چادر کے نیچے ہیں۔

فَقَالَ الْاَمِيْنُ جِبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ وَ مَنْ

اس پر جبرائیل امین علیہ السلام نے پوچھا: اے پروردگار! اس چادر

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ عَزَّ وَ جَلَّ هُمْ

میں کون لوگ ہیں؟ خدائے عز وجل نے فرمایا کہ وہ نبی

اَهْلُ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَ مَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

کے اہلبیت اور رسالت کا خزینہ ہیں۔

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَ بَعْلُهَا وَ

یہ فاطمہ سلام اللہ علیہا اور ان کے بابا، ان کے شوہر، اور ان کے دو

بَنُوْهَا . فَقَالَ جَبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ

بیٹے ہیں۔ تب جبرئیل علیہ السلام نے کہا اے پروردگار!

اَتَاْذَنُ لِىْ اَنْ اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ

کیا مجھے اجازت ہے کہ زمین پر اتر جاؤں

لِاَكُوْنَ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ قَدْ اَذِنْتُ

تاکہ ان میں شامل ہوکر چھٹا فرد بن جاؤں؟ خدائے تعالیٰ نے فرمایا:

لَكَ . فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَائِيْلُ وَ

ہاں! ہم نے تجھے اجازت دی، پس جبرئیل امین علیہ السلام زمین پر اتر آئے

قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور عرض کی: سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

الْعَلِيُّ الْاَعْلٰى يُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَ

خدا ئے بلند و برتر آپ کو سلام کہتا ہے،

يَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَ الْاِكْرَامِ وَ

آپ کو درود اور بزرگواری سے خاص کرتا ہے، اور

يَقُوْلُ لَكَ وَ عِزَّتِيْ وَ جَلَالِيْ اِنِّيْ مَا

آپ سے کہتا ہے مجھے اپنے عزت و جلال کی قسم کہ بے شک

خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّ لَا اَرْضًا

میں نے نہیں پیدا کیا مضبوط آسمان اور نہ پھیلی

مَّدْحِيَّةً وَّ لَا قَمَرًا مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا

ہوئی زمین، نہ چمکتا ہوا چاند، نہ روشن تر

مُّضِيْئَةً وَّ لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ لَا بَحْرًا

سورج نہ گھومتے ہوئے سیارے، نہ تھلکتا

يَّجْرِيْ وَ لَا فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا

ہوا سمندر اور نہ تیرتی ہوئی کشتی مگر سب

لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ وَ قَدْ اَذِنَ لِيْ

چیزیں تم پانچوں کی محبت میں پیدا کی ہیں اور خدا نے مجھے اجازت دی

اَنْ اَدْخُلَ مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ لِيْ يَا

ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں داخل ہو جاؤں تو اے خدا کے رسول! کیا

رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ وَ عَلَيْكَ

آپ بھی اجازت دیتے ہیں؟ تب اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ تم

اَلسَّلَامُ يَا اَمِيْنَ وَحْيِ اللّٰهِ اِنَّهٗ نعمْ

پر بھی سلام ہو اے خدا کی وحی کے امین! ہاں میں تمہیں

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ . فَدَخَلَ جَبْرَائِيْلُ

اجازت دیتا ہوں پھر جبرائیل علیہ السلام بھی ہمارے ساتھ چادر میں

مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ لِاَبِیْ اِنَّ

داخل ہوگئے اور میرے باباجان سے کہا کہ یقیناً

اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰى اِلَيْكُمْ يَقُوْلُ اِنَّمَا

خدا آپ لوگوں کو وحی بھیجتا اور کہتا ہے واقعی خدا نے

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

یہ ارادہ کرلیا ہے کہ آپ لوگوں سے ناپاکی کو دور رکھے

اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا .

اے اہل بیت اور آپ کو پاک و پاکیزہ رکھے۔

فَقَالَ عَلِیٌّ لِاَبِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

تب علی علیہ السلام نے میرے بابا جان سے کہا: اے خدا کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اَخْبِرْنِیْ مَا لِجُلُوْسِنَا ھٰذَا تَحْتَ

مجھے بتایئے کہ ہم لوگوں کا اس چادر کے اندر

الْکِسَآءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللّٰہِ فَقَالَ

آجانا خدا کے ہاں کیا فضیلت رکھتا ہے؟ تب حضرت

النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ الَّذِیْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس خدا کی قسم

بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَ اصْطَفَانِیْ

جس نے مجھے سچا نبی بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر

بِالرِّسَالَۃِ نَجِیًّا مَا ذُکِرَ خَبَرُنَا ھٰذَا

مجھے رسالت کے لئے چنا۔ اہل زمین کی محفلوں میں سے جس

فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ

محفل میں ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی

وَ فِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا اِلَّا

اور اس میں ہمارے شیعہ اور دوست دار جمع ہونگے تو

وَ نَزَلَتْ عَلَیْهِمُ الرَّحْمَةُ وَ حَفَّتْ بِهِمُ

ان پر خدا کی رحمت نازل ہوگی فرشتے ان کو حلقے

الْمَلٰئِکَةُ وَ اسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰی اَنْ

میں لے لیں گے اور جب تک وہ لوگ محفل سے رخصت نہ ہونگے

یَّتَفَرَّقُوْا . فَقَالَ عَلِیٌّ اِذَنْ وَ اللّٰهِ

وہ ان کے لئے بخشش کی دعا کریں گے۔ اس پر علی علیہ السلام بولے: خدا کی قسم

فُزْنَا وَ فَازَ شِیْعَتُنَا وَ رَبِّ الْکَعْبَةِ .

ہم کامیاب ہوگئے اور رب کعبہ کی قسم ہمارے شیعہ بھی کامیاب ہونگے

فَقَالَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

تب حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوبارہ فرمایا:

وَ اٰلِهٖ یَا عَلِیُّ وَ الَّذِیْ بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ

اے علی علیہ السلام اس خدا کی قسم جس نے مجھے سچا نبی

نَبِیًّا وَّ اصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا مَّا

بنایا اور لوگوں کی نجات کی خاطر مجھے رسالت کے لئے چنا،

ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ مَحْفِلٍ مِّنْ

اہل زمین کی محفلوں میں سے جس محفل میں

مَحَافِلِ اَهْلِ الْاَرْضِ وَ فِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

ہماری یہ حدیث بیان کی جائے گی اور اس میں ہمارے

شِیْعَتِنَا وَ مُحِبِّیْنَا وَ فِیْهِمْ مَهْمُوْمٌ اِلَّا

شیعہ اور دوستدار جمع ہوں گے تو ان میں جو کوئی دکھی ہوگا

وَ فَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ وَ لَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَ

خدا اس کا دکھ دور کر دے گا جو کوئی غمزدہ ہوگا،

كَشَفَ اللّٰهُ غَمَّهٗ وَ لَا طَالِبُ حَاجَةٍ

خدا اس کو غم سے چھٹکارا دے گا، جو کوئی حاجت مند ہوگا

اِلَّا وَ قَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ . فَقَالَ عَلِيٌّ

خدا اس کی حاجت پوری کرے گا تب علی علیہ السلام کہنے لگے:

اِذَنْ وَّ اللّٰهِ فُزْنَا وَ سُعِدْنَا وَ كَذٰلِكَ

بخدا ہم نے کامیابی اور برکت پائی اور رب کعبہ کی قسم کہ اسی طرح

شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَ سُعِدُوْا فِي الدُّنْيَا وَ

ہمارے شیعہ بھی دنیا و آخرت میں کامیاب و سعادتمند ہوں گے۔

الْاٰخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ .

رب کعبہ کی قسم کے صدقے۔

سُوْرَةُ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔

یٰسٓ ﴿1﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ﴿2﴾ اِنَّکَ لَمِنَ

یٰسٓ قرآن حکیم کی قسم۔ یقیناً تو (خدا کے) رسولوں

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿3﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿4﴾

میں سے ہے۔ صراطِ مستقیم پر۔

تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿5﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

(یہ قرآن) خدائے عزیز ورحیم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔ تا کہ تو اس قوم کو

اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾ لَقَدْ حَقَّ

ڈرائے کہ جن کے آباؤ اجداد کو ڈرایا نہیں گیا تھا اسی لئے وہ غافل ہیں۔ ان میں

الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾

سے اکثر کے بارے میں فرمان حق ہو کر آچکا ہے اسی بنا پر وہ ایمان نہیں لاتے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں کہ جو ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْ

اور اس لئے انہوں نے سروں کو اوپر رکھا ہے۔ ہم نے ان کے سامنے

بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ

ایک دیوار بنا دی ہے اور ان کے پیچھے بھی اور ان کی آنکھوں کو

سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾ وَ

ہم نے ڈھانپ دیا ہے۔ اسلئے وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ اور

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

ان کے لئے یکساں ہے کہ تو انہیں ڈرائے یا نہ

تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ

ڈرائے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ تو تو صرف اس شخص کو ڈرا سکتا ہے کہ جو اس

اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ج

خدائی نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور خدائے رحمٰن سے پوشیدہ طور سے ڈرتا ہے۔

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿11﴾ اِنَّا نَحْنُ

ایسے شخص کو بخشش اور بہترین اجر وثواب کی بشارت دے دے۔ ہم ہی

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ انہوں نے آگے بھیجا ہے

وَاٰثَارَهُمْ ط وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ

اور ان کے نمایاں آثار ہم لکھتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کا واضح کتاب میں

اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿12﴾ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا

احصاء کر دیا ہے۔ ان سے بستی والوں کی مثال

اَصْحٰبَ الْقَرْیَةِ اِذْ جَآئَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿13﴾ج

بیان کیجئے کہ جس وقت خدا کے رسول ان کی طرف آئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْهِمُ اثْنَیْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا

جبکہ ہم نے دو رسول انکی طرف بھیجے لیکن انہوں نے رسولوں کی تکذیب کی۔ اسلئے ہم

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَیْكُمْ

نے ان دونوں کی تقویت کیلئے تیسرے کو بھیجا۔ ان سب نے کہا کہ ہم تمہاری

مُّرْسَلُوْنَ ﴿14﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

طرف (اللہ کے) بھیجے ہوئے ہیں۔ لیکن انہوں نے (جواب میں کہا) کہ تم تو ہم

مِّثْلُنَا لا وَ مَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ لا اِنْ

جیسے بشر کے سوا اور کچھ نہیں ہو اور خداوند رحمٰن نے کوئی چیز نازل

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿15﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّاۤ

نہیں کی تم صرف جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے کہا: ہمارا رب آگاہ ہے کہ ہم یقینی

اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾ وَ مَا عَلَيْنَاۤ اِلَّا الْبَلٰغُ

طور پر تمہاری طرف اس کے بھیجے ہوئے ہیں اور ہمارے ذمہ تو واضح طور پر پہنچا دینے

الْمُبِيْنُ ﴿17﴾ قَالُوْۤا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ

کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تو تمہیں اپنے لئے فال بد سمجھتے ہیں اور

لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا

اگر تم ان باتوں سے ستبردار نہ ہو گے تو ہم تمہیں سنگسار کر دیں گے اور ہماری

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿18﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ

طرف سے تمہیں دردناک سزا ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ تمہاری نحوست تو خود

اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾

تمہاری طرف سے ہے، اگر تم اچھی طرح سے غور کرو، بلکہ تم حد سے گزرے

وَ جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى

ہوئے لوگ ہو۔ ایک (باایمان) شخص شہر کے دور دراز مقام سے دوڑتا ہوا

قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ

آیا (اور) اس نے کہا: اے میری قوم! خدا کے رسولوں کی پیروی کرو۔ ایسے

لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾ وَ

لوگوں کی پیروی کرو کہ جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ خود ہدایت یافتہ ہیں۔

مَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ

اور میں کیوں اس ہستی کی پرستش نہ کروں کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اور تم سب

تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ

اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ کیا میں اسے چھوڑ کر دوسرے معبود اپنا لوں جبکہ

يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

خدائے رحمٰن چاہے کہ مجھے نقصان پہنچے تو ان کی شفاعت میرے لئے کچھ بھی فائدہ

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّ لَا يُنْقِذُوْنِ ﴿23﴾ اِنِّيْٓ

مند نہ ہو اور نہ ہی وہ مجھے (اس کے عذاب سے) نجات دلا سکیں۔ اگر میں ایسا

اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ

کروں تو پھر تو میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ میں تمہارے رب پر ایمان لایا

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾ قِيْلَ ادْخُلِ

ہوں، میری باتیں کان لگا کر سنو۔ (آخر کار اسے شہید کر دیا گیا تو) اس سے کہا

الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ بِمَا

گیا کہ جنت میں داخل ہو جا تو اس نے کہا کہ اے کاش میری قوم کو علم ہوتا۔

غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿27﴾

کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا ہے اور مکرم و محترم لوگوں میں سے قرار دیا

وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

ہے۔ ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر کوئی لشکر آسمان

جُندٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿28﴾

سے نہیں بھیجا اور نہ ہی ہماری یہ سنت تھی۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

صرف ایک آسمانی للکار تھی، پس اچانک سب

خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ج مَا

خاموش ہوگئے۔افسوس ہے ان بندوں پر کہ جن کی

يَأْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

ہدایت کے لئے جو بھی پیغمبر آیا وہ اس کا مذاق

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

اڑاتے رہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا

کتنی اقوام کو (گناہوں کی بنا پر) ہلاک کیا ہے۔ وہ ہرگز ان کی طرف

يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

واپس نہیں لوٹیں گے۔ اور وہ سب کے سب قیامت کے دن ہمارے

مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ

پاس حاضر ہوں گے۔ مردہ زمین بھی ان کے لئے ایک

الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

نشانی ہے۔ ہم نے اسے زندہ کیا اور اس سے دانے نکالے۔ اسی

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور

نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

انگوروں کے باغات اُگائے اور اس میں چشمے

الْعُيُوْنِ ﴿34﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ

جاری کیے۔ تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں جبکہ اس کے بنانے میں ان کے ہاتھ

اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾ سُبْحٰنَ

کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ کیا وہ خدا کا شکر ادا نہیں کرتے؟ منزہ ہے

الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

وہ ذات کہ جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں کے اور خود انہی لوگوں کے اور

الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا

ان چیزوں کے جنہیں یہ نہیں جانتے سب کے جوڑے پیدا کیے ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

رات بھی ان کیلیے (عظمت خدا کی) ایک نشانی ہے ہم اس سے دن کو لے جاتے

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾ وَ الشَّمْسُ

ہیں تو اچانک تاریکی انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور سورج (بھی ایک

تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ

نشانی ہے) کہ جو ہمیشہ اپنے ٹھکانے کی طرف حرکت میں ہے یہ

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ

خدائے قادر و دانا کی تقدیر ہے اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں قرار دی ہیں

مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾

(اپنی منازل طے کر کے) آخر کار کھجور کی پرانی شاخ کے مانند ہو جاتا ہے۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ

نہ تو سورج چاند تک پہنچ سکتا ہے اور نہ ہی رات دن پر

وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

سبقت لے جا سکتی ہے اور ان میں سے ہر ایک اپنے اپنے

يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا

مدار میں تیر رہا ہے۔ یہ بھی ان کے لئے (عظمت پروردگار کی) ایک نشانی ہے کہ

ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾ وَ

ہم نے ان کی ذریت کو بھری ہوئی کشتیوں میں سوار کیا۔ اور

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾ وَ اِنْ

ہم نے ان کے لئے اس جیسی دوسری سواریاں بھی پیدا کیں۔ اور اگر

نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

ہم چاہیں تو انہیں غرق کردیں، اس طرح سے کہ نہ تو کوئی ان کا فریادرس ہو اور نہ

يُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى

ہی کوئی انہیں دریا سے نکال سکے۔ مگر یہ کہ ہماری رحمت ان کے شامل حال ہو اور

حِيْنٍ ﴿44﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

ایک معین وقت تک وہ اس زندگی سے بہرہ ور ہوں۔ اور جسوقت ان سے یہ کہا

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾

جائے کہ جو کچھ (عذاب) تمہارے آگے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ رحمت الٰہی

وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

تمہارے شامل حال ہو (تو پرواہ نہیں کرتے)۔ اور ان کے پروردگار کی آیات میں

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ 46 وَ اِذَا قِيْلَ

سے کوئی آیت نہیں آتی مگر یہ وہ اس سے روگردانی کرتے ہیں۔ اور جس وقت ان

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

سے یہ کہا جائے کہ خدا نے جو تمہیں رزق دیا ہے۔ اس میں سے (راہِ خدا میں)

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ

خرچ کرو، تو کفار مومنین سے کہتے ہیں کہ کیا ہم ایسے شخص کو کھانا

لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ

کھلائیں کہ جسے خدا چاہتا تو کھلا دیتا (لہذا خدا نے یہی چاہتا ہے) تم تو محض

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ 47 وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

کھلی گمراہی میں ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ 48 مَا يَنْظُرُوْنَ

کے آنے کا) وعدہ کب پورا ہوگا۔ انہیں اسکے علاوہ

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ

اور کوئی انتظار نہیں کہ ایک عظیم (آسمانی) چیخ انہیں آگھیرے جبکہ وہ (دنیاوی

يَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ

امور میں) جھگڑ رہے ہوں۔ (وہ ایسے غافل ہوں گے کہ) وہ وصیت بھی نہ

لَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾ وَ نُفِخَ فِي

کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ کر جا سکیں گے۔ (پھر

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى

دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو وہ یکایک (اپنی قبروں سے نکل کر) دوڑتے اپنے

رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ

پروردگار کی (عدالت کی) طرف جائیں گے۔ وہ کہیں گے: وائے ہو ہم پر، ہمیں

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ

ہماری خوابگاہوں سے کس نے اٹھا دیا؟ یہ وہی چیز ہے کہ جس کا

الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ اِنْ

خدائے رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا وہ ایک

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ

چیخ سے زیادہ نہیں ہو گی (ایک زور دار آواز بلند ہو گی) ناگہاں سب

جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾ فَالْيَوْمَ

کے سب ہمارے پاس حاضر ہو جائیں گے۔ آج کے دن کسی پر ظلم

لَاتُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّ لَاتُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

نہیں ہوگا اور سوائے اس عمل کے کہ جو تم کیا کرتے تھے تمہیں اور کوئی

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ

جزا نہیں دی جائے گی۔ بہشت والے آج کے دن خدا کی

الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾ هُمْ وَ

نعمتوں میں مشغول و مسرور ہونگے۔وہ اوراس کی بیویاں

اَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَی الْاَرَآئِكِ

(بہشت کے محلوں اور درختوں کے) سایوں کے نیچے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے

مُتَّكِئُوْنَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا

ہوں گے۔ ان کیلئے جنت میں بہت ہی لذت بخش پھل اور جو کچھ وہ چاہیں گے

يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

انہیں میسر ہوگا۔ ان کیلئے سلام ہے یہ قول ہے مہربان پروردگار کی طرف سے۔

﴿58﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾ اَلَمْ

اے گنہگارو! آج کے دن الگ ہو جاؤ۔ اے اولاد آدم!

اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

کیا میں نے تم سے یہ عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی

الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ وَّ اَنِ

پرستش نہ کرنا کہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے؟ اور یہ کہ

اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ وَ

میری ہی عبادت کرنا کیونکہ صراط مستقیم یہی ہے۔ اس (شیطان)

لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ

نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے، کیا

تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

تم سوچتے نہیں ہو؟ یہ وہی دوزخ ہے کہ جس کا تم

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج تم اس میں داخل ہو جاؤ اس

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى

کفر کی بنا پر کہ جو تم کیا کرتے تھے۔ آج ہم ان کے منہ

اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ

پر مہر لگادیں گے اور ان کے ہاتھ اور پاؤں ان کے

اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿65﴾ وَ لَوۡ

خود کردہ کاموں کی گواہی دیں گے اور اگر ہم

نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا

چاہیں تو انکی آنکھیں موند دیں پھر اگر وہ چاہیں رستہ طے

الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿66﴾ وَ لَوۡ نَشَآءُ

کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جائیں تو وہ دیکھ کیسے سکیں گے؟ اور اگر ہم

لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا

چاہیں تو انہیں ان کی جگہ پر ہی مسخ کر دیں کہ نہ تو وہ آگے کو

مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿67﴾ وَ مَنۡ نُّعَمِّرۡهُ

سفر جاری رکھ سکیں اور نہ ہی پیچھے کی طرف پلٹ سکیں۔ جس شخص کو ہم لمبی

نُنَكِّسۡهُ فِى الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿68﴾

عمر دیتے اسے خلقت کے اعتبار سے پلٹ دیتے ہیں کیا وہ عقل سے کام ہیں

وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ اِنْ

لیتے؟ ہم نے ہرگز اسے شعر کی تعلیم نہیں دی اور وہ اسکے لائق بھی نہیں ہے (کہ

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿69﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ

وہ شاعر ہو)۔ یہ (قرآن تو) صرف ذکر اور قرآن مبین ہے۔ مقصد یہ

كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾

ہے کہ تو ان لوگوں کو ڈرائے کہ جو زندہ ہیں اور کفار پر اتمام حجت ہو جائے۔

اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ

کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم اپنی قدرت سے روبہ عمل لائے ہیں

اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾

ان میں ہم نے ان کیلئے چوپائے پیدا کیے ہیں کہ جنکے وہ مالک ہیں؟

وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا

ہم نے انہیں ان کیلئے یوں رام کر دیا ہے کہ انہی میں سے سواری کا کام لیتے اور

يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ

انہیں میں سے غذا بھی حاصل کرتے ہیں۔ نیز ان میں ان کیلئے دوسرے منافع

مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَ اتَّخَذُوْا

بھی ہیں اور پینے کی اچھی چیزیں ہیں، کیا وہ اس حالت میں شکر نہیں کرتے؟

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ ﴿74﴾

انہوں نے اپنے لئے خدا کے علاوہ کچھ معبود بنالئے ہیں۔ اس امید پر کہ شاید ان

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ

کی مدد کی جائے۔ لیکن وہ ان کی مدد پر قادر نہیں ہیں اور یہ آتش جہنم میں حاضر

جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

ہونے والا ان کا لشکر ہوں گے۔ لہٰذا ان کی باتیں تمہیں غمگین نہ کریں، ہم ان

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا

تمام باتوں کو جانتے ہیں کہ جنہیں وہ پنہاں رکھتے ہیں

يَعْلِنُوْنَ ﴿76﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

یا ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے دیکھا (جانتا) نہیں کہ ہم نے اسے ایک بے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾ وَ

وقعت نطفے سے پیدا کیا ہے اور وہ (ایسا جری ہو گیا کہ خدا کیساتھ) کھلم کھلا

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

جھگڑنے لگا اور ہمارے لئے مثال دینے لگا اور اپنی خلقت کو بھول گیا اور کہنے لگا

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾ قُلْ

کہ جب یہ ہڈیاں بوسیدہ ہو چکی ہونگی تو انکو کون زندہ کریگا؟ کہیے:

يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ

اسے وہی زندہ کرے گا جس نے اسے پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا اور وہ ہر

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۙ ﴿79﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ

مخلوق سے خوب آگاہ ہے۔ وہی ذات کہ جس نے تمہارے لئے

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

سبز درخت سے آگ پیدا کی، اور تم اس کے ذریعے آگ

تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾ اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

روشن کرتے ہو۔کیا وہ ذات جس نے آسمانوں اور زمین کو خلق کیا

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

اس بات پر قادر نہیں ہے کہ ان کے مانند (خاک

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ

شدہ انسانوں) کو پیدا کر دے۔ہاں وہ آگاہ و دانا

الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ

خلاق ہے۔اس کا امر تو صرف یہ ہے کہ جس وقت وہ کسی چیز کے کرنے کا ارادہ

شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾

کرتا ہے۔ تو اسے کہتا ہے ہو جا تو وہ (بلافاصلہ) ہو جاتی ہے۔

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ

پس منزہ ہے وہ خدا کہ جس کے قبضۂ قدرت میں ہر چیز کی حاکمیت ہے

وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

اور (سب) اسی کی طرف لوٹ جائیں گے۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو رحمٰن ورحیم ہے

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ

خداوند رحمٰن نے قرآن کی تعلیم دی۔ انسان کو

الْاِنْسَانَ ۙ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾ اَلشَّمْسُ وَ

خلق کیا۔ اور اسے بیان کرنا سکھایا۔سورج اور

الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۠﴿5﴾ وَّ النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ

چاند منظم حساب کے تحت گردش کرتے ہیں۔اور ستارے اور درخت

يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ

اسے سجدہ کرتے ہیں۔اور (اللہ نے) آسمان کو بلند کیا اور(اس میں)

الْمِيْزَانَ ۙ﴿7﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾ وَ

میزان قرار دی۔تم بھی میزان کی رعایت کرو اور اس میں سرکشی نہ کرو۔

اَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا

وزن کو عدل کی بنیاد پہ قائم کرو اور میزان کو

الْمِيْزَانَ ﴿9﴾ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿10﴾

کم نہ رکھو۔ اور زمین کو لوگوں کے نفع کیلئے پیدا کیا۔

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ (11)

جس میں پھل اور شگوفوں سے پر نخلستان ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (12)

اور ایسے دانے کہ جن میں تنے اور پتے ہیں جو کاہ اور خوشبودار گھاس کی شکل

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (13)

میں نکلتے ہیں۔اے گروہ جن وانس اتم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ

انسانوں کو ٹھیکری جیسے خشک شدہ گارے سے

كَالْفَخَّارِ (14) وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ

پیدا کیا اور جنوں کو آگ کے ملے جلے متحرک شعلے سے۔

مِّنْ نَّارٍ (15) فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (16)

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾

وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا پروردگار ہے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ دو سمندروں

الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ ﴿19﴾ بَیْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

کو ایکدوسرے کے قریب قرار دیا جبکہ وہ مل رہے ہیں۔ لیکن دونوں کے درمیان ایک برزخ ہے

یَبْغِیٰنِ ﴿20﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿21﴾

کہ وہ ایکدوسرے پر غلبہ نہیں کرتے۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

یَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿22﴾

ان دونوں میں سے لولو اور مرجان نکلتے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿23﴾ وَ لَهُ

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس کیلئے

الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ج 24

بنی ہوئی کشتیاں ہیں کہ جو پہاڑ کی طرح سمندر میں چلتی ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ع 25 كُلُّ مَنْ

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ تمام لوگ کہ

عَلَيْهَا فَانٍ ج ط 26 وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو

جو اس زمین پر ہیں فنا ہو جائیں گے۔ اور صرف تیرے رب کی ذات ذوالجلال و

الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ج 27 فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

الاکرام باقی رہ جائیگی۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس

تُكَذِّبٰنِ 28 يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تمام وہ لوگ جو آسمان اور زمین میں ہیں اس سے

الْاَرْضِ ط كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ج 29

سوال کرتے ہیں جبکہ وہ ہر روز ایک نئی شان میں جلوہ گر ہوتا ہے۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ (30) سَنَفْرُغُ

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن و انس عنقریب

لَکُمْ اَیُّهَ الثَّقَلٰنِ ج (31) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

ہم تمہارا احتساب کریں گے۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو

تُکَذِّبٰنِ (32) یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ

جھٹلاؤ گے؟ اے گروہ جن و انس اگر تم

اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

سے ہو سکے تو زمین و آسمان کی سرحدوں

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا

سے نکل جاؤ مگر تم ہرگز قدرت نہیں رکھتے مگر

تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ج (33) فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

سوائے (خدائی) قوت کے ساتھ۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دھویں سے خالی آگ کے اور کم رفتار (اور بہت) دھویں والی

مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾

آگ کے شعلے تمہاری طرف بھیجے گا اور تم کسی سے مدد طلب نہیں کر سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جس وقت

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾ ج

آسمان پھٹ جائے گا اور پگھلے ہوئے روغن کی طرح

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾

سرخ ہو جائے گا۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّ لَا

اس دن جن و انس میں سے کسی سے اس کے گناہوں کے بارے میں سوال

جَآنٌّ ﴿39﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾

نہیں ہو گا۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ

بلکہ مجرمین اپنے چہروں سے پہچانے جائیں گے۔ اس وقت ان کے

بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿41﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

سر کے اگلے بال اور پاؤں پکڑ لئے جائیں گے۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟(کفار سے کہا جائیگا)یہ وہی دوزخ

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾ يَطُوْفُوْنَ

ہے کہ مجرم جس کا انکار کرتے تھے۔ آج دوزخ اور اس

بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جلانیوالے پانی کے درمیان وہ آمدورفت رکھتے ہیں۔ پس تم اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ ع وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور اس شخص کیلئے کہ جو اپنے رب سے

رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ڈرے جنت کے دو باغ ہیں۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو

تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ لا ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے؟ ان دو باغوں میں انواع واقسام کی نعمتیں رکھنے والے درخت ہیں۔ پس تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ ﴿50﴾ ج

پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں مسلسل دو چشمے جاری ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾ فِیْهِمَا

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں باغوں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾ ج فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

میں ہر پھل کی دو دو، قسمیں موجود ہیں۔ پس تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾ مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ

کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ یہ اس حالت میں ہے کہ وہ ایسے فرشوں پر تکیہ لگائے

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ

بیٹھے ہیں کہ جن کے استر ریشم کے ہیں اور ان دونوں باغوں کے پکے ہوئے پھل ان کی

دَانٍ ﴿54﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾

دسترس میں ہوں گے ۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

جنت کے باغوں میں ایسی خواتین ہیں کہ جو سوائے اپنے شوہروں کے کسی سے محبت نہیں

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿56﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رکھتیں اور اس سے پہلے کسی جن وانس نے انہیں مس نہیں کیا۔ پس تم اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ وہ یاقوت و مرجان

الْمَرْجَانُ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾

کی مانند ہیں۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿60﴾

کیا نیکی کا بدلہ نیکی کے علاوہ کچھ اور ہے؟

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾ وَمِنْ

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟اور ان سے

دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بہت نیچے دو اور باغ ہیں۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کو جھٹلاؤ گے؟دونوں مکمل طور پر پرمسرت و سرسبز ہیں۔ پس تم اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ان میں دو چشمے جوش کی

نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾

حالت میں ہیں۔پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌ ﴿68﴾

ان میں پھل کثرت سے ہیں اور کھجور اور انار کے درخت (بھی) ہیں

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ فِيْهِنَّ

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ان بہشت

خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

کے باغوں میں اچھے اخلاق والی عورتیں ہیں۔پس تم اپنے پروردگار کی کس

تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي

کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ایسی حوریں کہ جو جنت کے مستور

الْخِيَامِ ﴿72﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾

خیموں میں ہیں۔پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ﴿74﴾

ایسی عورتیں کہ جن سے کبھی پہلے کسی انسان یا جن نے ملاقات نہیں کی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿75﴾ مُتَّکِئِیْنَ

پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کا انکار کروگے؟ یہ اس حالت میں

عَلٰی رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾

ہے کہ جنتی لوگ تختوں پر تکئے لگائے ہوئے ہیں جن پر بہترین اور خوبصورت ترین سبز رنگ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿77﴾ تَبٰرَکَ

کے فرش بچھائے گئے۔ پس تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ بابرکت

اسْمُ رَبِّکَ ذِی الْجَلٰلِ وَ الْاِکْرَامِ ﴿78﴾

اور زوال نا آشنا ہے تیرے صاحب جلال وجمال رب کا نام۔

سُوْرَةُ الْمُلْكِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ز وَ هُوَ عَلٰی

برکتوں والی (اور زوال ناپذیر) ہے وہ ذات جس کے قبضۂ قدرت میں سارے عالم ہستی کی

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

حکومت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ وہی وہ ذات ہے جس نے موت و

الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَ

حیات کو پیدا کیا، تاکہ وہ آزمائے کہ تم میں سے بہترین عمل کون کرتا ہے، اور

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ ﴿2﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ

وہ شکست ناپذیر اور بخشنے والا ہے۔ وہی جس نے سات آسمانوں کو

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ

ایک دوسرے کے اوپر پیدا کیا۔ تم خدائے رحمٰن کی مخلوق میں کوئی

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ

تضاد اور کسی قسم کا عیب نہیں دیکھو گے۔ پھر نظر دوڑا

الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ﴿3﴾ ثُمَّ ارْجِعِ

کر دیکھو۔ کیا تمہیں کوئی شگاف یا خلل نظر آتا ہے؟ پھر دوبارہ نظر اٹھا کر

الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ

دیکھو، انجام کار تیری نظر (نقص کی جستجو میں ناکام ہو کر) تیری

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿4﴾ وَ لَقَدْ زَیَّنَّا

طرف پلٹ آئیگی اور تھکی ہوئی ہوگی۔ ہم نے نچلے آسمان کو روشن

السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا

چراغوں سے زینت دی ہے اور انہیں شیاطین کے لئے

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

(شہاب) تیر قرار دیا ہے، اور ہم نے ان کے لئے دوزخ

عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿5﴾ وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کا عذاب فراہم کیا ہے۔اور ان لوگوں کے لئے جنہوں

بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿6﴾

نے اپنے پروردگار کا کفر کیا، جہنم کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ

جس وقت وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس میں سے ایک وحشت ناک آواز سنیں گے اور

تَفُوْرُ ﴿7﴾ لا تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ

وہ ہمیشہ جوش مار رہی ہوگی۔ قریب ہے کہ وہ شدت غضب سے پارہ پارہ ہو جائے۔ جس

اُلْقِیَ فِیْھَا فَوْجٌ سَاَلَھُمْ خَزَنَتُھَآ اَلَمْ

وقت اس میں کوئی گروہ ڈالا جاتا ہے تو دوزخ کے نگران ان سے سوال کرتے ہیں کیا تمہارے

یَاْتِکُمْ نَذِیْرٌ ﴿8﴾ قَالُوْا بَلٰی قَدْ جَآءَنَا

پاس اللہ کی طرف سے کوئی ڈرانیوالا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے، ہاں! ڈرانے والا تو ہمارے

نَذِیْرٌ ۵لا فَکَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ

پاس آیا تھا مگر ہم نے اسے جھٹلایا اور یہ کہا کہ اللہ نے بالکل کوئی چیز نازل

شَیْءٍ ج اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ ﴿9﴾ وَ

نہیں کی ہے اور تم ایک بہت بڑی گمراہی میں ہو۔اور (یہ بھی)

قَالُوْا لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا فِیْٓ

کہیں گے کہ اگر (ان کی بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج)

اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ﴿10﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِھِمْ ج

دوزخیوں میں نہ ہوتے۔اس موقع پر وہ اپنے گناہ کا اعتراف کرلیں گے،

فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿11﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

دوزخی اس کی رحمت سے دور رہیں۔وہ لوگ جو اپنے پروردگار

يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّ

سے پوشیدہ طور سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور

اَجۡرٌ كَبِيۡرٌ ﴿12﴾ وَاَسِرُّوۡا قَوۡلَـكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا

اجر عظیم ہے۔اپنی گفتگو کو پوشیدہ رکھو یا آشکار کرو (کچھ فرق نہیں ہے)

بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿13﴾ اَلَا

وہ (اللہ) دلوں کی باتوں سے آگاہ ہے۔ کیا وہ ہستی

يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ

کہ جس نے تمام موجودات کو پیدا کیا ہے انکے حالات سے آگاہ نہیں ہے؟ جب کہ وہ دقیق

الۡخَبِيۡرُ ﴿14﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الۡاَرۡضَ

اسرار سے باخبر اور ہر چیز کا عالم ہے۔ وہی تو ہے کہ جس نے زمین کو تمہارے لئے تسخیر کر دیا۔

ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ

اس کے دوش پر چلو پھرو اور اللہ کی عطا کردہ روزی میں سے کھاؤ اور تم سب

رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿15﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي

کی بازگشت اسی (اللہ ہی) کی طرف ہے۔جو آسمان پر حاکم ہے کیا تم اسکے عذاب

السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا

سے خود کو امان میں سمجھتے ہو یا زمین اسکے حکم سے پھٹ جائے اور تمہیں نگل لے

هِيَ تَمُوْرُ ﴿16﴾ لا اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ

اور مسلسل لرزتی رہے۔یا تم خداوند آسمان کے عذاب سے اپنے آپ کو امان میں سمجھتے ہو کہ وہ

اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ

ایسی آندھی تم پر بھیج دے جو سنگریزوں سے بھری ہوئی ہو اور تم جلدی ہی جان لو

كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿17﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

گے کہ میری دھمکیاں کیسی ہیں۔وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے انہوں نے (آیات الٰہی کی)

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا

تکذیب کی تھی، لیکن (دیکھو) میرا عذاب کیسا تھا؟ کیا انہوں نے ان پرندوں کی طرف نہیں

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؔ

دیکھا، جو ان کے سروں کے اوپر کبھی اپنے پروں کو پھیلائے ہوئے اور کبھی سمیٹے ہوئے

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

ہوتے ہیں؟ خدائے رحمٰن کے سوا کوئی انہیں آسمان کی بلندی پر روکے ہوئے نہیں ہوتا۔

شَيْءٍ بَصِيْرٌ ﴿19﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ

کیونکہ وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے۔ کیا وہ جو تمہارا لشکر ہے وہ اللہ

لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ

کے مقابلہ میں تمہاری مدد کرسکتا ہے؟ لیکن کافر

الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿20﴾ اَمَّنْ هٰذَا

تو صرف دھوکہ میں ہیں۔ کیا وہ جو تمہیں روزی دیتا ہے اگر

الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ

وہ اپنی روزی روک لے (تو تمہاری ضروریات کون پوری کرسکتا ہے) لیکن وہ تو سرکشی اور

لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿21﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ

حقیقت سے فرار کرتے ہوئے ہٹ دھرمی سے کام لیتے ہیں۔کیا وہ شخص جو منہ

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ

کے بل گرا ہوا چل رہا ہو ہدایت کے زیادہ نزدیک ہے یا وہ شخص جو

سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿22﴾ قُلْ هُوَ

راست قامت صراط مستقیم پر گامزن ہے؟ کہہ دیجئے وہی تو

الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ

ہے کہ جس نے تمہیں پیدا کیا ہے، اور تمہارے لئے کان،

الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾

آنکھیں اور دل قرار دیئے، لیکن تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ فِی الْاَرْضِ وَ

کہہ دیجئے کہ وہی تو ہے کہ جس نے تمہیں زمین میں پیدا کیا، اور

اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا

اسی کی طرف تم لوٹ جاؤ گے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ

الْوَعْدُ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿25﴾ قُلْ اِنَّمَا

قیامت کا وعدہ کب پورا ہوگا۔ کہہ دیجئے کہ اس کا

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿26﴾

علم تو اللہ ہی کے ساتھ مخصوص ہے۔ اور میں تو صرف واضح و آشکار ڈرانے والا ہوں۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ

جس وقت اس وعدۂ الٰہی کو قریب سے دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے قبیح

کَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ کُنْتُمْ بِهٖ

اور سیاہ ہو جائیں گے اور انہیں کہا جائے گا، یہ وہی چیز ہے جس کا تم تقاضا

تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ

کیا کرتے تھے۔کہہ دیجیے: اگر اللہ مجھے اور ان تمام لوگوں کو

مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ

جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے تو بھی کافروں

الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾ قُلْ هُوَ

کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟کہہ دیجیے: وہ (اللہ)

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ج

رحمٰن ہے، ہم اس پر ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہے،

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾

اور عنقریب تم جان لو گے کہ کون شخص واضح گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا

کہہ دیجیے: مجھے بتاؤ اگر تمہاری (سرزمین کے) پانی زمین کے اندر چلے جائیں

فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾ ع

تو کون تمہارے لئے جاری پانی لاسکتا ہے؟

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿2﴾ لا

اے اپنے اوپر کپڑا لپیٹنے والے۔ رات کو، تھوڑے سے حصہ کے سوا، قیام کیا کر۔

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿3﴾ لا اَوْ زِدْ

آدھی رات یا اس میں سے تھوڑا کم کر دے۔ یا آدھی رات پر

عَلَيْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿4﴾ اِنَّا سَنُلْقِيْ

کچھ اضافہ کر دے، اور قرآن کو تامل کیساتھ پڑھا کر۔ کیونکہ ہم عنقریب

عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ

ایک سنگین و ثقیل بات کا تجھ پر القاء کریں گے۔ یقیناً شبانہ (عبادت) کا پروگرام

اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِيْلًا ﴿6﴾ اِنَّ لَكَ فِي

زیادہ مضبوط اور زیادہ استقامت والا ہے۔ اور دن میں تو تمہارے مسلسل

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿7﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

اور طولانی کوششیں جاری رہیں گی۔ اپنے رب کے نام کا ذکر

رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿8﴾ رَبُّ

کئے جاؤ اور صرف اسی کیساتھ دل کو لگائے رکھو۔ وہی مشرق و

الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

مغرب کا پروردگار ہے جسکے علاوہ کوئی معبود نہیں۔

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿9﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى مَا

پس تم اسی کو اپنا نگہبان اور کارساز مانو۔ اور جو کچھ وہ (دشمن) کہتے ہیں اس پر

يَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿10﴾ وَ

صبر کرو اور شائستہ طور پر ان سے دوری اختیار کرو۔ مجھے ان

ذَرْنِىْ وَ الْمُكَذِّبِيْنَ اُولِى النَّعْمَةِ وَ

جھٹلانے والے صاحبانِ نعمت (سے بدلہ لینے کیلئے) چھوڑ دو اور انہیں تھوڑی

مَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿11﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ

سی مہلت دے دو۔ کیونکہ ہمارے پاس غل و زنجیر اور (جہنم

جَحِيْمًا ﴿12﴾ لا وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا

کی آگ) ہے۔ اور گلو گیر غذا اور درد ناک

اَلِيْمًا ﴿13﴾ ق يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ

عذاب ہے۔ اس دن زمین اور پہاڑ شدت سے لرز رہے ہوں گے اور پہاڑ

وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿14﴾ اِنَّآ

ریت کے تودوں کی شکل میں نرم ہو جائیں گے۔ہم نے تمہاری

اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ

طرف ایسا ہی ایک پیغمبر گواہ بنا کر بھیجا ہے، جیسا کہ

كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿15﴾ فَعَصٰى

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا۔فرعون اس رسول کی

فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿16﴾

مخالفت اور نافرمانی کے لیے کھڑا ہوگیا تو ہم نے اسے سخت سزا دی۔

فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ

پس اگر تم بھی کافر ہو گئے، تو تم (اللہ کے شدید عذاب سے) اس دن جو بچوں کو بوڑھا کر

الْوِلْدَانَ شِيْبَا ۖ ﴿17﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ۭ

دے گا، کس طرح خود کو بچاؤ گے۔اس دن آسمان پھٹ پڑے گا

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

اور اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا۔ یہ تو ایک تنبیہ اور نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾ ع اِنَّ

پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف راستہ اختیار کر لے۔ تیرا پروردگار

رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ

جانتا ہے کہ تو اور ان لوگوں میں سے ایک گروہ جو تیرے ساتھ ہے،

الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ

رات کی دو تہائی کے قریب یا آدھی رات یا اس کی ایک تہائی

الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَ اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَ

قیام کرتے ہیں اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا

النَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

ہے۔ وہ جانتا ہے کہ تم اس کی مقدار کو (پورے طور پر)

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط

اندازہ نہیں کر سکتے، اس لئے اس نے تمہیں بخش دیا، اپس جو کچھ قرآن میں سے

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا وَ

تمہارے لئے میسر ہو، تلاوت کرو، وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں

اٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ

ئے ایک گروہ بیمار بھی ہو جائے گا اور ایک گروہ فضل خدا حاصل

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا وَ اٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِىْ

کرنے (اور روزی کمانے کے لئے) سفر پر جائے گا اور ایک

سَبِيْلِ اللّٰهِ ز صلے فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ لا وَ

گروہ راہ خدا میں جہاد کرے گا۔ پس جس قدر تم سے ممکن ہو، اس

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا

کی تلاوت کرو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو، اور اللہ

اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا تُقَدِّمُوْا

کو قرض حسنہ دو (اس کی راہ میں خرچ کرو) اور (یہ جان لو) کہ جو

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰہِ

کارِ خیر تم اپنے لئے آگے بھیجتے ہو، تم اس کا اللہ کے ہاں

هُوَ خَیْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَ اسْتَغْفِرُوا

بہترین صورت میں عظیم ترین اجر پاؤ گے اور اللہ سے طلب

اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿20﴾ ع

مغفرت کرو کہ اللہ غفور و رحیم ہے۔

آیت الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا

اس خدائے یگانہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور اپنی ذات سے قائم ہے۔ اسے

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی

کبھی اونگھ اور نیند نہیں آتی جو کچھ آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا

میں ہے اسی کی طرف سے ہے۔ کون ہے جو اسکے

الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا

حضور اسکے فرمان کے بغیر شفاعت کرے۔ جو کچھ ان کے سامنے اور

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ج وَ لَا

جو کچھ انکے پیچھے ہے اسے وہ جانتا ہے۔اور سوائے اس

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا

مقدار کے جسے وہ چاہے کوئی شخص اسکے علم سے واقف

شَآءَ ط وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ

نہیں ہو سکتا۔ اور اسکی کرسی آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر

الْاَرْضَ ج وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَ هُوَ

لئے ہوئے ہے اور ان کی نگہداری اس کے لئے گراں نہیں ہے اور

الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ (255) لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ لا

بلندئ مقام اور عظمت اسی سے مخصوص ہے۔دین قبول کرنے میں کوئی جبر و اکراہ نہیں

قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ ج مِنَ الْغَيِّ ج فَمَنْ يَّكْفُرْ

ہے صحیح راستہ ٹیڑھے راستے سے جدا اور آشکار ہو چکا ہے

بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

اس بناء پر جو کوئی طاغوت سے منہ موڑ کر اللہ پر ایمان

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ

لے آئے تو اس نے محکم کڑے کو تھاما ہے جو ٹوٹ

لَهَا ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ

نہیں سکتا اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کا سرپرست

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

ہے جو ایمان لے آئے ہیں۔ انہیں وہ تاریکیوں سے نکال

اِلَى النُّوْرِ ؕ ۵ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِيٰٓؤُهُمُ

کر نور کی طرف لے آتا ہے اور وہ لوگ جو کافر ہوگئے ہیں ان کے اولیاء اور

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى

سرپرست طاغوت ہیں جو انہیں نور سے نکال کر

الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں وہ اہل آتش ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع

اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾ لا وَ وَضَعْنَا

کیا ہم نے تیرے سینہ کو کشادہ نہیں کیا؟ اور تجھ سے

عَنكَ وِزْرَكَ ۝٢ الَّذِىٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣

بھاری بوجھ بر طرف نہیں کیا؟ وہی بوجھ جو تیری پشت کو جھکائے دے رہا تھا۔

وَ رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

اور تیرے ذکر کو ہم نے بلند کیا؟ اس بنا پر یقینی طور پر سختی کے

يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦

ساتھ آسانی ہے۔ اور یقینا سختی کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝٧

ایک اہم کام سے فارغ ہو جائے تو دوسری مہم کو شروع کر دے۔

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨

اور اپنے پروردگار کی طرف توجہ اور رغبت کر۔

سُوْرَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ١ وَ مَآ

ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا ہے۔اور تو کیا جانے

اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ٢ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۵

کہ شب قدر کیا ہے؟ شب قدر ہزار

خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ٣ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

مہینوں سے بہتر ہے۔فرشتے اور روح اس رات میں اپنے پروردگار

الرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۛ (4)

کے اذن سے ہر کام (کی تقدیر) کے لیئے اترتے ہیں۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ع (5)

یہ ایک ایسی رات ہے جو طلوع صبح تک سلامتی سے پر ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ (1) حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ط (2)

تفاخر وتکاثر نے تمہیں اپنے حال میں مشغول رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبروں کی زیارت کے

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿3﴾ لا ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہرگز ایسا نہیں ہے یہ جلدی ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ اس طرح نہیں ہے تم جلدی (اصل حقیقت کو) جان لوگے۔

تَعْلَمُوْنَ ﴿4﴾ ط كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ

ہرگز ایسا نہیں ہے اگر تم آخرت کا علم الیقین

الْيَقِيْنِ ﴿5﴾ ط لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿6﴾ لا

رکھتے ہوتے۔ تم یقیناً جہنم کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿7﴾ لا

پھر اس کو عین الیقین کے ساتھ مشاہدہ کرو گے۔

ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ ع

پھر اس دن تم سب سے ان نعمتوں کے بارے میں جو تمہیں دی گئی تھیں، سوال کیا جائے گا۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ﴿1﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا

کہہ دو! اے کافرو جن کی تم پرستش کرتے ہو میں ان کی

تَعْبُدُوْنَ ﴿2﴾ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ

عبادت نہیں کرتا۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرو گے جس کی میں

اَعْبُدُ ﴿3﴾ وَ لَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

پرستش کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں ان کی پرستش کروں گا جن کی

عَبَدْتُّمْ ۙ﴿4﴾ وَ لَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا

تم پرستش کرتے ہو۔اور نہ تم اس کی پرستش کرو گے جس کی میں

اَعْبُدُ ؕ﴿5﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ﴿6﴾ ع

عبادت کرتا ہوں۔ (جب ایسا ہے تو) تمہارا دین تمہارے لئے اور میرا دین میرے لئے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۙ﴿1﴾ وَ رَاَيْتَ

جب خدا کی مدد اور کامیابی آن پہنچے۔اور تو دیکھے گا کہ

النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ (2)

لوگ گروہ در گروہ خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْهُ ؕ

پس تم اپنے پروردگار کی تسبیح اور حمد بجا لاؤ اور اس سے استغفار کرو کہ

اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ؑ (3)

وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿1﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿2﴾

کہہ دیجئے اللہ یکتا و یگانہ ہے۔ اللہ ہی ہے کہ جس کی طرف تمام حاجت مند رخ کرتے

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿3﴾

ہیں۔ نہ تو اس نے کسی کو جنا ہے اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؏ ﴿4﴾

اور ہرگز اس کا کوئی ہم پلہ اور مانند نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿1﴾ لا مِنْ شَرِّ مَا

کہہ دیجئے میں سفیدۂ صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ان تمام چیزوں کے شر سے جو اس

خَلَقَ ﴿2﴾ لا وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿3﴾ لا

نے پیدا کی ہیں۔ اور ہر مزاحمت کرنے والے موجود کے شر سے جب کہ وہ وارد ہو۔

وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ﴿4﴾ لا

اور ان کے شر سے جو گرہوں میں دم کرتے ہیں۔

وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿5﴾ ع

اور ہر حسد کرنے والے کے حسد سے جب وہ حسد کرے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿1﴾ مَلِكِ

کہہ دیجئے میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے

النَّاسِ ﴿2﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿3﴾ مِنْ شَرِّ

مالک و حاکم کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ خناس کے

الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿4﴾ الَّذِیْ

وسوسوں کے شر سے۔ جو انسانوں کے

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿5﴾

سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿6﴾

چاہے وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

NAAS-114

Verses 6-Section 1

Bismillaahir-Raḥmaanir-Raḥiim.

1. Qul 'a-'uuẓu bi-Rabbin-NAAS.
2. Malikin-Naas,
3. 'Ilaahin-Naas.
4. Miñ-sharril-Waswaasil-khan-Naas,-
5. 'Allaẓii yuwas-wisu fii ṣuduurin-Naasi,-
6. Minal-Jinnati wan-Naas.

RAHE NAJAT PUBLICATIONS
KARACHI - PAKISTAN